سوال

(205) عشرہ بشرہ کو گالی دینے والا کافر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چند شیعوں کو چھوڑ کر، جو شیعہ ابو بکر، عمر، عثمان، عشرہ بشرہ، اور باقی صحابہ رضی اللہ عنہم کی تکفیر کرے، اور ان کو گالی گلوچ کرے۔ تو کیا وہ مسلم ہے۔ میں نے کئی علماء کو سنا ہے، کہ وہ ان کی تکفیر کرتے ہیں، کیا یہ درست ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ایسے شیعہ یا روافض کو کافر قرار دیا ہے جو صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایمان میں شک کرے یا ان پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مرتد ہونے کا الزام عائد کرے یا تقریبا 10 کے علاوہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی اکثریت کو فاسق وفاجر خیال کرے۔ شیخ الاسلام کا کہنا یہ ہے کہ ایسے روافض کے کفر میں جو شک کرے تو وہ بھی انہی جیسا ہوگا۔

شیخ الاسلام اس پر یوں اعتراض وارد کرتے ہیں کہ کیا کتاب وسنت کے ناقل معاذاللہ کافر ہیں یا فساق وفجار ہیں؟؟؟ جبکہ قرآن نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بہترین امت قرار دیا ہے اور ان سے راضی ہونے کی بشارت دی ہے لہذا ان صحابہ رضی اللہ عنہم کی تکفیر یا انہیں فاسق قرار دینا قرآنی نصوص کا انکار ہے اور یہ کفر ہے۔ شیخ الاسلام کے الفاظ یہ ہیں:

وَأما من جاوز ذلک إلی أن زعم أنھم ارتدوا بعد رسول اللہ علیہ الصلاة والسلام إلا نفرا قلیلاً یبلغون بضعة عشر نفساً، أو أنھم فسقوا عامتھم: فھذا لاریب أیضاً فی کفرہ؛ لأنہ کذب لما نصہ القرآن فی غیر موضع: من الرضی عنھم، والثناء علیھم، بل من یشک فی کفر مثل ھذا: فإن کفرہ متعین؛ فإن مضمون ھذہ المقالة: أن نقلة الکتاب والسنة کفّار، أو فساق، وأن ھذہ الآیة التی ھی (کنتم خیر أمة أخرجت للناس) آل عمران/110، وخیرھا ھو القرآن الأول: کان عامتھم کفاراً أو فساقاً، ومضمونھا: أن ھذہ الأمة شُرّ الأمم، وأن سابقی ھذہ الأمة ھم شرارھم، وکفر ھذا مما یعلم باضطرار من دین الإسلام.

"الصارم المسلول علی شاتم الرسول" (590/1)۔

نوٹ: شیخ الاسلام رحمہ اللہ نے بعض دوسروں مقامات پر اس کی وضاحت کی ہے کہ کسی معین شیعہ کی تکفیر میں شروط اور انتفائے موانع کو ملحوظ رکھا جائے گا جبکہ غیر معین کی تکفیر اصولوں کی روشنی میں جائز ہے جیسا کہ ایک اصول اوپر بیان ہوچکا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ